

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ، وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ  
رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَا هُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ، ذَلِكَ  
مِثْلُهُمْ فِي الثَّوَرَةِ ۖ وَمِثْلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ ۖ كَزُرْعٍ  
أَخْرَجَ شَطْئَهُ فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ  
الزُّرَّاعَ لَيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ، وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

۴۹

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے صحبت یافتہ ہیں (یعنی صحابہ  
اکرامؓ) وہ کافروں کے مقابلہ میں سخت ہیں آپس میں مہربان ہیں (اے مخاطب) تو  
ان کو دیکھے گا کہ کبھی رکوع کر رہے ہیں کبھی سجدہ کر رہے ہیں اللہ کے فضل اور  
رضامندی کی جستجو میں لگے ہیں ان کے آثار و وجہ تاثیر سجدہ کے ان کے چہروں پر  
نمایاں ہیں یہ شان ہے ان کی توریت میں اور مثال ان کی انجیل میں ان کا وصف ہے  
کہ جیسے کہیتی کہ اس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس نے اس کو قوی کیا پھر وہ کھیتی اور  
موٹی ہوئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی کہ کسانوں کو بھلی معلوم ہونے  
لگے تاکہ ان سے کافروں کو جلادے اور اللہ تعالیٰ نے ان (صحابہ اکرامؓ) سے جو کہ  
ایمان لائے ہیں اور نیک کام کر رہے ہیں مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔

# تمہید

پاکستان کے سنی نوجوانوں پر مشتمل تنظیم سپاہ صحابہ پاکستان کے پلیٹ فارم سے جب اس کائنات کے بدترین کفر یعنی مذہب شیعہ کو بے نقاب کرنے کا کام شروع ہوا تھا تو اس وقت سے ہی سپاہ صحابہ کے مجاہد کارکنوں نے اس اہم و نکلن کام کو سر انجام دینے میں کسی بھی قسم کی کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی تھی اور ہر قسم کے مشکل حالات و واقعات، بدترین حکومتی آپریشنز اور ایرانی نواز پاکستانی شیعہ لابی کی دہشت گردی کا نشانہ بننے کے باوجود سپاہ صحابہ کے غیور و خلص کارکنوں نے دین حق اسلام اور دین کذب و شجاعت کے درمیان موجود واضح فرق کو امت مسلمہ خصوصاً مسلمانان پاکستان کے علم میں لانے کے لئے تن من و بن کی ہاڑی لگائے رکھی اور سپاہ صحابہ کے کارکنان حق نے حتی الامکان مسلم امہ تک سپاہ صحابہ پاکستان کے مشن و اغراض و مقاصد اور اس کی تفصیل کی وجوہات پہنچانے کی بھرپور کوششیں کیں لیکن اگرچہ سپاہ صحابہ نے اپنے موقف کی اشاعت میں کبھی بھی قسم کا کوئی دقیقہ اٹھانہ رکھا اور ہر طرح سے اپنے موقف کو عام مسلمانوں تک پہنچانے کی حتی الامکان کوششیں کیں لیکن کافی عرصہ سے سپاہ صحابہ کی یہ کوشش تھی کہ شیعیت کے خلاف تمام جدوجہد کے ساتھ ساتھ ایک ایسا ایجنڈا شائع کیا جائے کہ جو نہ صرف آسان فہم ہو بلکہ شیعیت کے بدترین کفریہ عقائد و نظریات پرست پر رد اٹھانے کے لئے اور امت مسلمہ کی آنکھیں کھولنے کے لئے معاون ثابت ہو سپاہ صحابہ کے کارکنان کی طرف سے بھی کافی عرصہ سے یہ مطالبہ کیا جا رہا تھا کہ انکی تنظیم کی طرف سے ایک ایسا جامع کتابچہ جاری کیا جائے کہ جس کی اشاعت کے بعد سپاہ صحابہ پاکستان کی جدوجہد حق میں آسانی میسر ہو جائے غیور مسلمین طالب علموں یہ کتابچہ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے اس کا مطالعہ کریں اور فیصلہ کریں کہ سپاہ صحابہ پاکستان کا مشن اور مطالبہ حق و صداقت کا ہے یا نہیں؟

## چیلنج

اس کتابچہ میں ہر لفظ پوری ذمہ داری کے ساتھ لکھا گیا ہے اگر کسی کو اعتراض ہو تو ہمارے خلاف سپریم کورٹ آف پاکستان میں رٹ دائر کر کے چیلنج کر سکتا ہے اگر ہم غلط ثابت ہوئے تو ہم ہر سزا قبول کریں گے اور ہر قسم کا ہرجانا ادا کرنے کے مجاز ہو گئے۔

اپنے آپ کو صوفی کہلانے والے بدترین کافروں کے عقائد پر غور کریں !  
یہ حوالہ جات نقل کفر کفر نباشد کے اصول کے تحت اور اللہ سے برابر معافیاں مانگ کر تحریر کئے ہیں ان حوالہ جات کو لکھنے کو جی نہیں چاہتا اور نہ قلم اجازت دیتا ہے لیکن شیعہ کی خرافات کو سادہ لوح مسلمانوں تک پہنچانے کے لئے مجبوراً تحریر کئے ہیں تاکہ آپ شیعہ مذہب کی اصلیت سے آگاہ رہیں

- ۱۔ اللہ تعالیٰ بھی کبھی جموٹ بھی لا دے اور غلطی بھی کرتا ہے۔ معاذ اللہ (اصول کافی جلد ۱ صفحہ ۳۲۸ یعقوب کلینی)
- ۲۔ موجودہ قرآن کریم شذوہ ہے۔ معاذ اللہ (حیات القلوب جلد ۳ صفحہ ۱۰ مصنف مرزا لغارت حسین)
- ۳۔ شراب خور خلفاء کی خاطر یہ قرآن تبدیل کر دیا گیا۔ معاذ اللہ (ترجمہ مقبول صفحہ ۷۹ مقبول حسین دہلوی)
- ۴۔ اس قرآن میں کفر کے ستون کھڑے کر دیئے گئے ہیں۔ معاذ اللہ (تفسیر سانی جلد ۱ مقدمہ ۶ صفحہ ۳۰ مطبوعہ تہران طبع جدید)
- ۵۔ جمع قرآن جو بعد از رسول ﷺ کیا گیا اصولاً غلط ہے۔ معاذ اللہ (ہزار تھماری دس ہزاری صفحہ ۵۶۰ عبدالکریم مشتاق کراچی)
- ۶۔ منافقین نے قرآن مجید میں سے بہت کچھ نکال لیا ہے۔ معاذ اللہ (احسان طبری جلد ۱ صفحہ ۳۸۲ مطبوعہ قم طبع جدید)
- ۷۔ امام مدنی جب آئے گا تو اصلی قرآن لے کر آئے گا۔ معاذ اللہ (احسن النقال جلد ۲ صفحہ ۳۳۶ صدر حسین نجفی بانی جامع المنتظر لاہور)
- ۸۔ جو شخص یہ کہے کہ موجودہ قرآن نکل ہے وہ جموٹ ہے پورا قرآن حضرت علیؑ نے جمع کیا تھا۔ معاذ اللہ (فصل الخطاب فی تحریف کتاب رب الارباب صفحہ ۳ نوری طبری)
- ۹۔ اصلی قرآن جو علیؑ نے جمع کیا تھا وہ مدی لے کر آئیں گے۔ معاذ اللہ (انوار الصمانیہ جلد ۲ صفحہ ۳۶۰ مطبوعہ تہران طبع جدید)
- ۱۰۔ قرآن میں اگر تحریف نہ ہوتی تو لکھنؤ کے امام موجود ہوتے۔ معاذ اللہ (تفسیر عیاشی جلد ۱ صفحہ نمبر ۱۳)
- ۱۱۔ شیعہ اس قرآن کی تلاوت اس لئے کرتے ہیں کہ امام نے ہمیں کہا ہے کہ جب تک مدی نہ آئے اس قرآن کو پڑھتے جاؤ۔ معاذ اللہ (انوار الصمانیہ جلد ۲ صفحہ ۳۶۳-۳۶۴)
- ۱۲۔ حضرت عائشہؓ کے حسن و قبح نے حضور ﷺ کو یوں اندھا کر رکھا تھا۔ معاذ اللہ (کلید مناظرہ صفحہ ۳۱۱)
- ۱۳۔ حضور ﷺ، علیؑ، عائشہؓ ایک چارپائی پر سوتے تھے۔ معاذ اللہ (سلیم بن قیس کوئی صفحہ ۱۹۷)
- ۱۴۔ حضور ﷺ حضرت عائشہؓ سے حالت حیض میں جماع کیا کرتے تھے۔ معاذ اللہ (تحفہ حنفیہ صفحہ ۷۲-۷۳ غلام حسین نجفی جامع المظہر)
- ۱۵۔ انس بن مالکؓ ساقی مئے دربان رسول ﷺ جو رسول ﷺ کی جماع کی خبریں رکھا کرتا تھا۔ معاذ اللہ

(تنزیہ انساب حصہ دوم صفحہ ۵۶ غلام حسین نجفی جامع المنظر لاہور)

۱۶۔ تمام پیغمبر زندہ ہو کر حضرت علیؑ کے ماتحت ہو کر جہاد کریں گے۔ معاذ اللہ (تفسیر عیاشی جلد ۱ صفحہ ۱۸۱)

۱۷۔ حضرت یونس نے ولایت علیؑ کو قبول نہ کیا جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں مچھلی کے پیٹ میں ڈال دیا۔ معاذ اللہ

(حیات القلوب جلد ۱ صفحہ ۵۹ ملاباقر مجلسی مطبوعہ تہران طبع جدید)

۱۸۔ مرتبہ امامت مرتبہ پیغمبری سے بالاتر ہے۔ معاذ اللہ

(حیات القلوب جلد ۳ صفحہ ۲ ملاباقر مجلسی مطبوعہ تہران طبع جدید)

۱۹۔ جس پیغمبر نے ولایت علیؑ کے اقرار میں توقف کیا اسے اللہ نے عذاب میں مبتلا کر دیا۔ معاذ اللہ

(حیات القلوب حرم اردو جلد ۱ صفحہ ۸۶۵ مطبوعہ امامیہ کتب خانہ مغل حویلی اندرون موہنی دروازہ لاہور)

۲۰۔ انبیاء کی بعثت حضرت علیؑ کی ولایت کے اقرار پر ہوئی۔ معاذ اللہ

(مناظرہ مصر حسین حش جاوہ صفحہ ۵۶ کتب انوار البیوت دریاخان ضلع بھکر)

۲۱۔ پیغمبر حضرت علیؑ کے در کے بھکاری ہیں۔ معاذ اللہ

(علقت نورانیہ جلد ۱ صفحہ ۲۰۱ تالاب حسین کرپالوی جعفریہ دارالبلغ الفضل روڈ ساندوگلاں لاہور)

۲۲۔ بارہ امام حضور ﷺ کے علاوہ تھے تمام انبیاء کے استاد ہیں۔ معاذ اللہ

(مجموعہ نیالس صفحہ ۲۹ صدر رڈ گرام پادگاہ بلاک سرگودھا)

۲۳۔ حضور ﷺ کے علاوہ تھے تمام انبیاء اور ملائکہ حضرت علیؑ کے کوئی غلام ہیں۔ معاذ اللہ

(کلید مناظرہ صفحہ ۳۵ بدکت علی کوشہ نشین)

۲۴۔ حضرت علیؑ کی خلافت اول کا منکر کافر ہے۔ معاذ اللہ (انوار ایمانیہ جلد ۳ صفحہ ۲۶۳ مطبوعہ تہران طبع جدید)

۲۵۔ حضرت علیؑ کی خلافت اول کا منکر تمام انبیاء کی نبوت کا منکر ہے۔ معاذ اللہ

(احسن الفتاویٰ فی شرح الفہام جلد ۲ صفحہ ۶۰۱ شیخ محمد حسین سرگودھا اعجاز پرچنگ پریس سرگودھا)

۲۶۔ حضرت ابو بکر، عمر، عثمان نے حضرت علیؑ کی امامت ترک کر دینے کی وجہ سے مرتد ہو گئے۔ معاذ اللہ

(اصول کافی جلد ۱ حدیث ۴۳ صفحہ ۲۲۰ مطبوعہ تہران طبع جدید)

۲۷۔ عورت کی فرج کو لہر دینے میں کوئی حرج نہیں۔ معاذ اللہ (حلیۃ المحسن تالیف ملاباقر مجلسی طبع تہران)

۲۸۔ امام مہدی جب آئے گا تو روح رسول ﷺ پر چاکر ابو بکر و عمر کو سولی پر لٹکائے گا۔ معاذ اللہ

(مجمع المعارف صفحہ ۴۹ مطبوعہ تہران طبع قدیم)

۲۹۔ ابو بکر کا کوشہ پست و خون خنجر کے خون سے پروردہ تھا۔ معاذ اللہ

(مکالمات حسینیہ صفحہ ۸ مطبوعہ تہران طبع قدیم)

۳۰۔ اگر جبرائیل اور میکائیل کے دل میں ابو بکر کی محبت ہوتی تو وہ بھی جہنم میں ہوتے۔ معاذ اللہ



(امیر محمد صفحہ ۸ مرزا لغات حسین مطبوعہ المامیہ کتب خانہ لاہور)

- ۳۱۔ خلفاء خلاصہ رام چندر جی سے زیادہ گھٹیا لوگ تھے۔ معاذ اللہ (آگ خانہ جہول صفحہ ۷۳ عبد الکریم مشتاق کراچی)
- ۳۲۔ حضرت عمرؓ کو معاذ اللہ مصنف نے گھڑ یا شطان، دوردہ صفت بادشاہ، مکروہات والا بے حیاء، ظالم، غاصب، قاسق، فاجر لعنتی لکھا ہے۔ معاذ اللہ (افسانہ عقدا م کلثوم صفحہ ۹ عبد الکریم مشتاق کراچی)
- ۳۳۔ حضرت عمرؓ بے بے حیاء اور بے غیرت تھے۔ معاذ اللہ (نور ایمان صفحہ ۵۷ المامیہ کتب خانہ لاہور)
- ۳۴۔ حضرت عثمانؓ اور طلحہؓ کا باپ منحوس تھا۔ معاذ اللہ (نیلد مناظرہ صفحہ ۷۰ مہرکت علی گوشہ نقی)
- ۳۵۔ حضرت عمرؓ مغیرہ بن شعبہؓ اور حضرت ہندؓ سے شہوت پرست تھے۔ معاذ اللہ (نماز میں ہاتھ کھار کھنے کا ثبوت صفحہ ۲۲ غلام حسین نجفی جامع المنظر لاہور)
- ۳۶۔ حضرت عثمانؓ نے حضرت کلثومؓ کو ازیت جناح سے مار ڈالا اور پھر مردہ حالت میں بھسری کی۔ معاذ اللہ (قول مقبول صفحہ ۳۳۲ غلام حسین نجفی جامع المنظر لاہور)
- ۳۷۔ حضرت ابو بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ کی خلافت کے بارے میں جو شخص یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ یہ خلافت حق ہے وہ عقیدہ بالکل گدھے کے عضو تاسل کی مثل ہے۔ معاذ اللہ (حقیقت فقہ حنفیہ صفحہ ۷۲ غلام حسین نجفی جامع المنظر لاہور)
- ۳۸۔ حضرت ابو بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ کا نام آلہ تاسل پر لکھ کر اگر بھسری کی جائے تو انزال نہ ہوگا۔ معاذ اللہ (تحدہ حنفیہ صفحہ ۲۵۰ پبلائیڈیشن غلام حسین نجفی جامع المنظر لاہور)
- ۳۹۔ حضرت عمرؓ رضی اللہ عنہ کے سر بیض اور جی سے غیر فطری طریقہ سے بھسری کرتے تھے۔ معاذ اللہ (سم سوم اس کتاب کے صفحہ نمبر ۳۲۸ سے صفحہ ۳۳۶ تک حضرت عمرؓ کو ایک سو ایک (۱۰۱) گالیاں لکھی گئیں ہیں)
- ۴۰۔ حضرت عثمانؓ کی لاش تین دن تک کوڑے پر پڑی رہی اور ایک ٹانگ کٹے لے گئے۔ معاذ اللہ (خلافت عوامیہ اور معاویہ صفحہ ۲۸۵ غلام حسین نجفی جامع المنظر لاہور)
- ۴۱۔ حضرت عمرؓ کے باپ نے اپنی بہن سے زنا کیا جس سے عمرؓ پیدا ہوئے۔ معاذ اللہ (اصحاب رسول ﷺ کی کہانی قرآن وحدیث کی زبانی عاشق حسین نقوی کراچی)
- ۴۲۔ حضور ﷺ کی وفات کے بعد تین صحابہؓ کے علاوہ باقی سب مرتد ہو گئے۔ معاذ اللہ (روزہ کافی جلد ۸ صفحہ ۲۳۵ حدیث ۳۴۱ مطبوعہ تہران طبع جدید)
- ۴۳۔ حضرت عائشہؓ کوئی امریکن میم تھی یا یورپین لیڈی تھی۔ معاذ اللہ (حقیقت فقہ حنفیہ صفحہ ۶ غلام حسین نجفی لاہور)
- ۴۴۔ حضرت انس بن مالکؓ، ابو ہریرہؓ، عمر بن عاصؓ، امیر معاویہؓ اور عائشہؓ بدترین زمانہ لوگ تھے۔ معاذ اللہ (مکالمات حسینیہ صفحہ ۵۹ طبع تہران قدیم)
- ۴۵۔ حضرت عباسؓ اور عقیلؓ ذیل النفس اور کمزور ایمان والے تھے۔ معاذ اللہ

- (حیات القلوب جلد ۲ صفحہ ۶۱۸ مطبوعہ تہران طبع جدید)
- ۳۶۔ حضرت امیر معاویہؓ کی والدہ مشہورہ کار عورتوں میں تھیں۔ معاذ اللہ
- (احسن القبائل جلد ۲ صفحہ ۷۲ ۳ صفحہ ۷۳ حسیں نجفی بانی جامع الفکر لاہور)
- ۳۷۔ عشرہ مبشرہ صحابہ میں سے حضرت علیؓ کے علاوہ باقی تمام جنم کے پچھلے طبقے میں ہوں گے۔ معاذ اللہ
- (حق الیقین مترجم اردو جلد نمبر ۱ صفحہ ۳۱۲ اشاعت حسین)
- ۳۸۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف فرعون امت تھے۔ معاذ اللہ (سیاست راشدہ صفحہ ۱۹۵ علی اکبر شاہ کراچی)
- ۳۹۔ اسلام میں سب سے پہلی جموں کو انسی دینے والے طلحہ و زبیرؓ تھے۔ معاذ اللہ
- (عالم الغیب صفحہ ۵۶ اطالب حسین کراچی لوی ساندہ کلاں لاہور)
- ۵۰۔ حضرت عمرؓ بن عامرؓ کی والدہ مکہ کی مشہور کنجری تھی۔ معاذ اللہ (تاریخ احمدی صفحہ ۲۱۹ نواب احمد حسین لاہور)
- ۵۱۔ شیعوں کو بعض اوقات "حسین لور آتہ" قائل پر سخت قسم کی خارش بھی ہو جاتی ہے تو کیا وہاں آپ کے صحابہؓ زہر پھیلاتے ہیں۔ معاذ اللہ (تحفہ حنیفہ صفحہ ۲۹۲ غلام حسین نجفی جامع الفکر لاہور)
- ۵۲۔ معاویہؓ کی ماں کے چار بار تھے اس لئے کہی حق چار بار کانحرہ لگاتے ہیں۔ معاذ اللہ
- (خصائل معاویہ صفحہ ۳۳ غلام حسین نجفی جامع الفکر لاہور)
- ۵۳۔ حضرت امیر معاویہؓ طلحہ سعد بن ابی وقاصؓ لور حضرت عمرؓ بن عامرؓ کی مائیں مکہ کی قاحشہ عورتیں تھیں۔ معاذ اللہ
- (تہذیب الانساب حصہ دوم صفحہ ۵۸ حصہ اول ۱۱۹ غلام حسین نجفی جامع الفکر لاہور)
- ۵۴۔ کچھ ناموسی حضرت علیؓ کی ولایت کے منکر تھے جب وہ یثرب میں پیشاب کرنے گئے تو پیشاب بند ہو گیا تو آتہ قائل سے آواز آئی کہ علیؓ کی ولایت کا قرار کرو تب پیشاب آئے گا۔ معاذ اللہ
- (آثار حیدری ترجمہ تفسیر حسن عسکری صفحہ ۵۵ مصنف شریف حسین امامیہ کتب خانہ لاہور)
- ۵۵۔ حضرت علیؓ نے عمرؓ کی بہن سے حہہ کیا۔ معاذ اللہ
- (بغوات عوامیہ لور معاویہ صفحہ ۱۱۱ غلام حسین نجفی جامع الفکر لاہور)
- ۵۶۔ امام جعفر صادقؓ اس وقت تک مسئلے سے نہیں اٹھتے تھے جب تک چار ملعون اور چار ملعونہ پر لعنت نہیں بھیج لیتے تھے اور کہتے تھے یا اللہ لعنت بھیج ابو جہرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، مدویہؓ اور عائشہؓ، حفصہؓ، ہندہؓ، ام الحکم پر۔ معاذ اللہ
- (عین البیانات صفحہ ۵۹۹ ملاباقر مجلسی مطبوعہ تہران طبع جدید)
- ۵۷۔ امام مہدیؓ جب آئے گا تو حضرت عائشہؓ کو زندہ کر کے کوڑے مارے گا۔ معاذ اللہ
- (تفسیر صافی جلد ۲ سطر ۱۶ صفحہ ۱۰۸ مطبوعہ ایران طبع جدید)
- ۵۸۔ عائشہؓ، انس بن مالکؓ، ابو ہریرہؓ، عمرؓ بن عامرؓ، معاویہؓ بدترین زمانہ لوگ تھے۔ معاذ اللہ
- (مکالمات حسینہ صفحہ ۵۹ مطبوعہ تہران طبع قدیم)

- ۵۹۔ ام حبیبہؓ کی ماں زانیہ عورت تھی۔ معاذ اللہ (خصائل معادہ صفحہ ۳۱ قلام حسین نجفی جامع المنکر لاہور)
- ۶۰۔ عائشہؓ، طلحہؓ، زبیرؓ واجب التثلیت تھے۔ معاذ اللہ (خلاوت ہوامیہ معادہ صفحہ ۴۳ قلام حسین نجفی جامع المنکر لاہور)
- ۶۱۔ مرد کا مرد سے نکاح جائز ہے اور اپنی حقیقی ماں یا بہن کو اور بیٹی سے بھی نکاح جائز ہے۔ معاذ اللہ
- (فرقہ الشیعہ تالیف امی محمد الحسن بن موسیٰ)
- ۶۲۔ حضرت عائشہؓ کا شریعت سے کوئی تعلق نہیں۔ معاذ اللہ (شریعت اور شیعہ صفحہ ۳۵ عرفان حیدر عابدی کراچی)
- ۶۳۔ حضرت عائشہؓ کا نسب ہو کر مری (نامی کسی کے اور خنزیر سے بدتر کو کہتے ہیں)۔ معاذ اللہ
- (تقد حنفیہ صفحہ ۳۱ قلام حسین نجفی جامع المنکر لاہور)
- ۶۴۔ سورہ نور عائشہؓ کے کفر اور فحاشی کو ظاہر کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے نازل کی۔ معاذ اللہ
- (حیات القلوب صفحہ ۵۹۳ مباحثہ مجلس مطبوعہ تہران طبع جدید)
- ۶۵۔ ابو بکرؓ و عمرؓ کی خلافت کا اقرار کرنا کفر ہے۔ معاذ اللہ (تفسیر عیاشی جلد ۲ صفحہ ۸۳)
- ۶۶۔ ابو بکرؓ و عمرؓ دونوں شیطان کے ایجنٹ تھے۔ معاذ اللہ (حلیۃ التین تالیف باقر مجلسی)
- ۶۷۔ فرعون اور ہامان سے مراد ابو بکرؓ و عمرؓ ہیں۔ معاذ اللہ (انوار اسمانیہ جلد ۲ صفحہ ۸۹)
- ۶۸۔ حضرت عمرؓ فاروق اصلی کافر اور زندیق تھے۔ معاذ اللہ (کشف الاسرار صفحہ ۱۱۹)
- ۶۹۔ ابو بکرؓ و عمرؓ جہنم کے آخری گڑھے میں زنجیروں سے جکڑے ہوئے ہوئے۔ معاذ اللہ
- (حق الباقی باقر مجلسی صفحہ ۵۴۹)
- ۷۰۔ جہنم میں سب سے بدترین عذاب ابو بکرؓ و عمرؓ پر ہو گا۔ معاذ اللہ (حیات القلوب جلد ۲ صفحہ ۷۲ باقر مجلسی)
- ۷۱۔ حضرت عثمانؓ کافر اور منحوس تھے۔ معاذ اللہ (وقایع عثمان صفحہ ۲۵ مرزا یوسف حسین)
- ۷۲۔ ابو بکرؓ و عمرؓ شیطان کا ایمان مسلوب تھا۔ معاذ اللہ (نص خلافت جلد ۱ صفحہ ۲۲۹ قلام حسین نجفی)
- ۷۳۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ مشرک، عمرؓ منافق اور عثمانؓ کافر تھے۔ معاذ اللہ
- (شیعان علی اور انکی شان صفحہ ۵۴ قلام حسین نجفی)
- ۷۴۔ حضرت عمرؓ مشرور زانی انسان تھے۔ معاذ اللہ (تذریع الانساب صفحہ ۷۷ حصہ اول قلام حسین نجفی)
- ۷۵۔ عائشہؓ اور حفصہؓ کو مزی جیسی چالاک تھیں۔ معاذ اللہ (چراغ مصطفوی صفحہ ۱۶۹ شتیق کاظمی)
- ۷۶۔ نماز پڑھنے کے بعد ابو بکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، معادہؓ، عائشہؓ، حفصہؓ، حندہ اور ام الکلمہ پر لعنت بھیجی جائے۔ معاذ اللہ
- (فروع کافی جلد ۳ صفحہ ۳۳۲ یتوب کلینی)
- ۷۷۔ خالد بن ولیدؓ سیف اللہ نہیں بلکہ سیف الشیطان تھے۔ معاذ اللہ (مناظرہ خاندہ صفحہ ۱۰۰ حسین فحش جازا)
- ۷۸۔ حضرت سائبر معادہؓ اپنی بہنوں سے زیادہ کیا کرتے تھے۔ معاذ اللہ (یزیدتہ کھلا انھی صفحہ ۱۳۶ اختر عباس)

۷۹۔ اسماء رسول ﷺ کہ عموں کی طرح زندہ کیا کرتے تھے۔ معاذ اللہ

(کلید مناظرہ صفحہ ۳۰۲ کت علی گوش نشینی وزیر آبادی)

۸۰۔ فاحشہ سے مروی حضرت عائشہؓ ہیں۔ معاذ اللہ (ترجمہ مقبول صفحہ ۸۴۰)

۸۱۔ عائشہؓ کو حصہ کافروں اور حصہ بنی ہیں۔ معاذ اللہ (وقایع عثمان صفحہ ۲۴ مرزا یوسف حسین)

۸۲۔ جب عائشہؓ نے مردوں کو غسل کر کے دکھایا تو گیلیا کپڑا جسم کے ساتھ چٹ جانے سے رائے پستان اور سر میں نظر آئی ہو گئی۔ معاذ اللہ (تحد حنفیہ ۲۸۰ غلام حسین نجفی جامعہ المنکر)

۸۳۔ حضور اکرم ﷺ کی لاش پانچ سو تھی۔ معاذ اللہ (تذریع الانساب حصہ اول غلام حسین نجفی)

۸۴۔ حضرت عائشہؓ عورت تھیں یا اندری۔ معاذ اللہ (چراغ معطلوی جلد ۱ صفحہ ۷۷ شتیاق کاظمی)

۸۵۔ میں ایسے خدا کو رب نہیں مانتا جس نے عثمانؓ کو معاویہؓ جیسے بد قماشوں کو حکومت دی۔ معاذ اللہ

(کشف الاسرار صفحہ ۱۰ مصنف طبعی)

۸۶۔ نہ ہم اس رب کو ماننے ہیں اور نہ اس رب کے نبی کو ماننے ہیں جس کا خلیفہ ابو بکرؓ ہو۔ معاذ اللہ

(انوار الہدیہ صفحہ ۷۸ جلد ۲ طبع ایران)

۸۷۔ ابو بکرؓ کافروں اور جو ان سے محبت رکھے وہ بھی کافر۔ معاذ اللہ (حق البقیں صفحہ ۶۹۰)

۸۸۔ ابو بکرؓ کو مرزا غلام احمد قادیانی میں کوئی فرق نہیں۔ معاذ اللہ (غلام حسین نجفی جابگیر فدک صفحہ ۶۹۰)

۸۹۔ ابو بکرؓ کافروں و زندیق تھے۔ معاذ اللہ (فتحی کشف الاسرار صفحہ ۶۹)

۹۰۔ شب زفاف حضور ﷺ نے قاطر سے فرمایا جب تک میں نہ آؤں کام شروع نہ کرنا تو پھر حضور ﷺ آئے دونوں کی

تائیں دراز کیں۔ معاذ اللہ (جلال الدین حصہ اول صفحہ ۱۹۳ المطابق مجلس مطبوعہ تہران طبع جدید)

۹۱۔ حضور ﷺ کی پوری زندگی کا طرز عمل تہیہ کے مطابق تھا۔ معاذ اللہ

(ہزار تھماری دس ہماری صفحہ ۲۵۹ عبد الکریم مشتاق)

۹۲۔ شیعہ کا حضور ﷺ پر الزام ہے کہ حضرت ابراہیمؑ حضور ﷺ کے حلالی بھٹنہ تھے۔ معاذ اللہ

(القرآن المبین فی تفسیر التین صفحہ ۳۵۵ مفسر ابو حسین کاظمی)

۹۳۔ حضرت علیؓ کو یہ اختیار حاصل تھا کہ وہ حضور ﷺ کی ازواج کو طلاق دے سکے۔ معاذ اللہ

(تفسیر سانی جلد ۲ صفحہ ۳۴۲ فیض کاشانی)

۹۴۔ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو وراثت پائی کہ آپ ہر صورت میں خلافت علیؓ کا اعلان کریں۔ معاذ اللہ

(تفسیر سانی جلد ۱ صفحہ ۳۵۸ فیض کاشانی)

۹۵۔ حضور ﷺ کے ظاہر اور باطن میں تضاد تھا۔ معاذ اللہ (تفسیر عیاشی جلد ۲ صفحہ ۱۰۱ احمد بن مسعود عیاشی)



۹۶۔ حضرت علیؑ کو تین چیزیں عطا ہوئیں جو محمد ﷺ کو بھی عطا نہیں ہوئیں، ۱۔ علیؑ کو شجاعت ملی محمد ﷺ کو نہ ملی، ۲۔ علیؑ کو قاطلہ بھی دی ملی محمد ﷺ کو نہ ملی، ۳۔ علیؑ کو حسن و حسین جیسے فرزند عطا ہوئے لیکن محمد ﷺ کو عطا نہ ہوئے۔  
معاذ اللہ۔

۹۷۔ اللہ تعالیٰ نے پیغام رسالت دیکر جبرائیلؑ کو بھیجا کہ علیؑ کو پیغام رسالت دو لیکن جبرائیلؑ بھول کر محمد ﷺ کو دے گئے۔ معاذ اللہ (انوار النعمانیہ صفحہ ۲۳ نعت اللہ جزاری)

۹۸۔ امام مہدیؑ جب آئے گا تو رنگا ہو گا اور اس کے ہاتھ پر سب سے پہلے دعوت کرنے والے محمد ﷺ ہوں گے۔ معاذ اللہ (حق الثقلین حصہ دوم صفحہ ۳۳ ملاباقر مجلسی)

۹۹۔ حضرت علیؑ سے مدد مانگنا سنت انبیاء اور سنت حضور ﷺ ہے۔ معاذ اللہ (ہاشمی کے دلائل جلد ۱ صفحہ ۴۱ عبدالکریم مشتاق کھار اور کراچی)

۱۰۰۔ زہر خورانی کے سبب حضور ﷺ کی میت خراب ہو گئی اور ہیبت پھول گیا۔ معاذ اللہ (تذکرۃ الانساب حصہ دوم صفحہ ۱۰ اعلام حسین مخنی جامع المنظر بلاک سائیکل ماڈل ڈاؤن لاہور)

۱۰۱۔ جس نے ایک دفعہ حدہ (زنا) کیا اس کا درجہ حضرت حسن کے برابر جس نے دو دفعہ حدہ کیا اس کا درجہ حضرت حسین کے برابر جس نے تین دفعہ حدہ کیا اس کا درجہ حضرت علیؑ کے برابر اور جس نے چار دفعہ حدہ کیا اس کا درجہ محمد رسول اللہ ﷺ کے برابر ہو جاتا ہے۔ معاذ اللہ (مدہاں حدہ ثواب حدہ صفحہ ۵۲)

یہ کفریات شیعہ مذہب کی کچھ کنکاوں سے لئے ہیں ورنہ شیعہ مذہب کی کتب مقدسہ کے رسولؐ کو صحابہ اکرامؓ کے خلاف کفریات سے بھری ہوئی ہیں کیا حضور ﷺ کے صحابہ اکرامؓ اور اہل بیتؑ کو مٹائیں لاوارث ہیں جس ملعون کا دل چاہے بھونکے کہ یہ بھائی نہیں کہ حضور ﷺ، صحابہ اکرامؓ اور اہل بیتؑ پر کچھ اچھا لا جا رہا ہو اور ہم مسلمان گھروں میں سکون کی فیندہ سو رہے ہوں؟ یہ ہم مسلمانوں کے لئے ذوب مرنے کا مقام ہے آئیے اس کفر کو روکنے کے لئے سپاہ صحابہؓ کا ساتھ دیں۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں امیر عزیمت شیعہ اسلام بانی سپاہ صحابہؓ، مولانا حق نواز جہنگویؒ شہید بنیہ فرمایا

**شیعہ کائنات کا بدترین اور غلیظ ترین کافر ہے**

دعوت :- اگر کوئی شیعہ (جن میں شیعہ عالم، ذاکر، مجتہد شامل ہیں) اپنی ماں کا حلالی پیتا ہے تو اس دعوت کو غلط ثابت کر کے دکھائے۔ پوری جماعت سپاہ صحابہؓ مجرم ہوگی اور ہر سزا بھگتنے کے لئے تیار ہے اور اگر کوئی شیعہ اس دعوت کو غلط ثابت نہ کر سکے تو آج ہی اپنے کفریہ عقائد سے توبہ کرے اور مسلمان ہو کر سپاہ صحابہؓ کی جد و جہد میں شامل ہو اور جنت میں اپنا اعلیٰ مقام حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

## ایران میں سنیوں کی حالت زار اور پاکستان میں شیعوں کی یلغار

ہے نظیر اور نواز شریف کے دور میں شیعہ طوفان کی طرح پاکستان پر مسلط ہو گئی تھی مگر موجودہ حکومت کے آنے سے کچھ چرے ضرور بدلے ہیں مگر شیعہ طوفان نے سر ملان کی شکل اختیار کر لی ہے کیونکہ اہم وزارتوں اور دودرو کرسی پر پچھلی دور حکومتوں کے عی شیعہ مسلط ہیں۔ ایران میں مسلمانوں (سنی) کا نا اہلہ ہند ہے مگر صرف پاکستان کے دار الخلافہ اسلام آباد کے ہر سیکٹر میں C.D.A کے سابق چیئرمین (علی نواز گردیزی شیعہ) نے ایک ایک کر کے کئی دور جن امام ہاڑے دعائے جن میں سے ہر ایک شیعہ عسکری تربیت سینٹر ہے۔

۲۔ پاکستان میں شیعہ آنے میں تک کے مدد ہیں یعنی کل آبادی کا د فیصد مگر منظم سازش کے تحت اعلیٰ ملازمتوں میں ان کا تناسب چالیس فیصد ہے اور یہ شیعہ دودرو کرسی ملک میں غلام اسلام کی رولہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے (لہذا شیعوں کو کلیدی محضوں سے ہٹا کر مسلم (سنی) افسران کو ان کا حق دیا جائے۔)

۳۔ مسلم (سنی) شیعہ کی تفریق نہ ہونے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شیعہ ایم اے اسلامیات کر کے مدرسین جاتے ہیں اور اس طرح مسلم (سنی) لکھوں کے عقیدوں پر شب خون مارتے ہیں کریم آغا خان کے اغراضات سے شمال علاقوں میں اساتذہ کی تربیت کے لئے شیعہ عقائد پر مبنی یونیورسٹی قائم کی جا رہی ہے جو شیعوں کی علیحدہ اسٹیٹ کی

بھارت کے مدد ملیوں کی تنظیم ورلڈ مسلم فیڈریشن کے وفد کی رپورٹ جو ۲۸ دسمبر ۱۹۸۲ کو تہران کی عالی کانفرنس میں مدعو تھا۔ حوالہ بہت روزہ "نئی دنیا - دہلی" بعنوان "ایران میں کیا دیکھا" تہران میں پانچ لاکھ مسلمان (سنی) آباد ہیں وہاں آج تک انھیں مسجد تعمیر کرنے کی اجازت نہیں ملی ہے جبکہ وہاں عیسائیوں کے بارہ گرجے، ہندوؤں کے دو مندر، سکھوں کے تین گردوارے، یہودیوں کے دو کلیسا اور بارہ آتش کدے موجود ہیں۔

۲۔ انتظامیہ اور عدلیہ میں مسلمانوں (سنی) کا وجود صفر ہے مرکز یا صوبائی اور ضلعی سطح کا ذمہ دار ہونا تو کجاستی مذہب کا کوئی تھانیدار بھی نہیں ہے نیز حکومت کے ہر شعبہ پر ہادی تین لاکھ پاسداران انقلاب میں مسلمانوں کا ایک نمائندہ بھی نہیں ہے۔

۳۔ ظلم کی انتہا یہ ہے کہ خوزستان صوبے میں جہاں ۹۵ فیصد مسلمان (سنی) آباد ہیں وہاں کے ۵۰۰ اساتذہ میں سے ۴۶۳ شیعہ اور ۲۶ مسلمان (سنی) ہیں۔

۴۔ پرائمری سے یونیورسٹی لیول تک اضافی کتب میں شیعہ ہی کا پرچار ہے دیگر تمام نظریات کو نصاب سے خارج کر دیا گیا ہے صرف شیعہ اور اصحاب رسول ﷺ پر ختم کو نصاب کا مہر مٹایا گیا ہے۔

۵۔ مسلمانوں (سنی) کو اپنے عقیدہ کی اشاعت اور تبلیغ

جانب ایک قدم ہے۔

۳۔ پاکستان میں شیعوں کے اخبارات کی تعداد ایک درجن سے زائد ہے اور ان کے آٹھ خانہ ہائے فریک پاکستان کے بڑے بڑے شہروں میں شیعہ کی تبلیغ و ترویج اور مسلمانوں میں پھوٹ اور انتشار پیدا کرنے میں مصروف ہیں انگریزی جریڈ "دی مسلم" اور کئی اخبارات پر شیعہ کا قبضہ ہے جو اسنے مالدار ہیں کہ حکومت ان پر ہاتھ نہیں ڈال سکتی ان اخبارات میں کئی رنگین صفحات مختلف عنوانات سے چھپے ہیں جس میں عورتوں کی دلربا نمائش مرکزی پہلو ہوتا ہے جو بے حیائی کے فروغ اور شیعہ مذہب کی تبلیغی عبادت "حسد" کا قیس جھکنڈہ ہے الغرض شیعہ پاکستان پر غالب آ رہی ہے۔

کے لئے کسی کتاب، رسالہ یا اخبار چھاپنے کی اجازت نہیں وہ اپنی تاریخ یا خلافت تک کی اشاعت نہیں کر سکتے حتیٰ کہ اپنے عقول کے اندر بھی انھیں اجازت نہیں ہے اس کے برعکس شیعہ مذہب کی کتب میں "فصل الخطاب فی تحریف کتب رب الالباب" سیٹروں صفات کی کتاب ہے پہلو مقدار میں چھپ کر مفت تقسیم ہوتی ہے جس میں دو ہزار سے زیادہ روایات جمع کر کے طبع کیا گیا ہے کہ یہ قرآن ناطق ہے۔

۶۔ خانہ کعبہ میں تحریک کاری، دھماکوں اور خانہ کعبہ پر ایملی قبضہ کے لئے بہت بڑی تحریک کام کر رہی ہے۔

غیر مسلموں کے اپنے اپنے سلام ہیں شیعوں کا سلام "دم مولانا علی مدد" ہے شیعہ بھی غیر مسلموں کی طرح زکوٰۃ نہیں دیتے تو اپنے آپ کو مسلمان کیوں کہلاتے ہیں۔

تمام غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کے نام ہیں مثلاً مسند، گرجا، گرو دوارے وغیرہ شیعوں کی عبادت گاہ کا نام امام بارگاہ ہے۔

شیعہ بھی تو امامت کو نبوت سے افضل سمجھتے ہیں اور اجراء نبوت کے قائل ہیں اور اصحاب رسول ﷺ کی توہین کو عبادت سمجھتے ہیں اور عبداللہ بن سبا یہودی کی اہلجہ کرنے کے موجب کافر ہیں۔

قادیانی ختم نبوت کے منکر ہیں اور مرزا قادیانی حضرت حسین کے ذکر کو گوشت کے امیر سے تشبیہ دیتا ہے اور قادیانی یہودیوں سے گمراہ قسطنطین کہتے ہیں اگر حکومت ان کو کافر قرار دے سکتی ہے تو!

بریلوی، بدایینی اور احمدیہ کے اتحاد کی پہچان صحابہ صحابہ پاکستان

سپاہ صحابہ" کا مقصد اس کے سوا کچھ بھی نہیں کہ بدوئے قرآن مجید صحابہ کو معیار ایمان بنایا جائے اور ان کے بے خواہوں کو بے خطاب کر کے دنیا بھر میں رسوا کیا جائے اور پاکستان میں خلافت راشدہ والا نظام رائج کیا جائے۔ ہمارا مطالبہ یہ ہے کہ پاکستان کو سنی اسٹیٹ قرار دیا جائے اور پاکستان میں قادیانیوں کی طرح شیعوں کو بھی غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے اور نظام خلافت راشدہ کا نفاذ کیا جائے اور پاکستان میں مردم شماری سنی شیعہ بنیاد پر کرائی جائے۔



## سپاہ صحابہؓ ایک ردِ عمل

سپاہ صحابہؓ کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

دوسری دینی جماعتوں کی موجودگی میں سپاہ صحابہؓ کی کیا ضرورت تھی؟

جمیعت علماء اسلام، جماعت اسلامی، جمیعت علماء پاکستان، سواد عظیم اہل سنت اور دیگر مذہبی جماعتوں کی موجودگی میں سپاہ صحابہؓ کیوں کہنی؟ یہ اور اس قسم کے بے شمار سوالات عوام الناس کے ذہنوں میں پیدا ہوتے ہیں اور بعض لوگ تو یہاں تک کہنے لگتے ہیں کہ جب دوسری دینی اور مذہبی تنظیمیں موجود ہیں تو سپاہ صحابہؓ کی ضرورت ہی نہیں تھی، حقیقت یہ ہے کہ اس قسم کے سوالات ان لوگوں کے ذہنوں میں جنم لیتے ہیں جو سپاہ صحابہؓ کے مقصد وجود سے نااہل ہیں۔

قارئین کرام بنیادی طور پر یہ بات ذہن میں رکھیں کہ اس دنیا میں ہر عمل کا ایک ردِ عمل ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کو گالی دیں گے تو سامنے والے کی طرف سے خیر کی توقع نہ رکھیں۔ اگر آپ کسی کے ساتھ زیادتی کریں گے تو وہ اس پر آپ کے خلاف احتجاج ضرور کریگا۔ اگر آپ کسی کے مال پر ناجائز قبضہ کریں گے تو وہ اس پر صدائے احتجاج ضرور بلند کریگا۔ آپ لوگوں کے حقوق غصب کریں اور پالیاں لیں گے وہ اس پر خاموش رہیں۔ آپ دوسروں کی عزت و وقار کی دھجیاں بچھیر دیں اور ان سے یہ توقع کہ وہ آپ کی عظمت کو تسلیم کریں۔ یہ سوچ، یہ فکر، عیب ہے، آپ جو باتیں گے وہی کاٹیں گے، ہر عمل Action کا ایک ردِ عمل Re-Action ضرور ہوگا۔ بعض لوگ سپاہ صحابہؓ کے وجود کو دیکھ کر تو کہتے ہیں کہ دوسری مذہبی اور دینی جماعتوں کے ہوتے ہوئے سپاہ صحابہؓ کی کیا ضرورت تھی لیکن وہ اس پر غور نہیں کرتے کہ سپاہ صحابہؓ محض جذبات کی پیداوار نہیں بلکہ یہ ایک عمل کا ردِ عمل ہے۔

ایک شخص مسلسل آپ کے والد صاحب کی شان میں گستاخی کر رہا ہے آپ اسے سمجھاتے ہیں لیکن وہ باز نہیں آتا بلکہ وہ پوری دھڑائی کے ساتھ کہتا ہے کہ "میں آپ کے والد صاحب کو گالی دینا عبادت سمجھتا ہوں اس لئے مجھے گالی سے کوئی نہیں روک سکتا" تو آپ آخر کب تک مدد داشت کریں گے؟ جب پانی سر سے گزر جائے گا اور آپ کی کوئی نصیحت اس پر کوئی اثر انداز نہیں ہوگی تو نتیجہ یہ ہوگا کہ آپ کا ہاتھ ہو گا اور اس کا گریبان والد کا مقام و مرتبہ، عزت و وقار مسلم ہے لیکن ہمارے آقا و رسول ﷺ اور آپ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرنے والے عظیم المرتبہ صحابہؓ اگر مذہب عظیم ہستیاں ہیں کہ ہمارے والدین، احباب، رشتہ دار جبکہ دنیا کے تمام لولیاہ اگر اہل کر بھی کسی ایک صحابی کے مقام و مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتے اس لئے کہ ان کی نسبت حضور ﷺ سے ہے اور یہ حقیقت ناقابلِ انکار ہے کہ جس چیز کی نسبت حضور ﷺ کے ساتھ ہو جائے وہ چیز اونی ہونے کے باوجود اعلیٰ بن جاتی ہے۔

وہ مقدس ہستیاں جنہیں بارگاہِ رسالت ﷺ میں آنے کی وجہ سے وہ عزت ملی کہ انہی حکومت بن گئیں۔ ابو بکرؓ آئے تو صدیق اکبر بن گئے۔ عمرؓ آئے تو فاروق اعظم بن گئے۔ عثمانؓ آئے تو ذو النورین بن گئے۔ علیؓ آئے تو حیدر کرار بن گئے۔ بلالؓ



آئے تو موزن مسجد نبوی ﷺ میں گئے۔ لاہور میرہ آئے تو حافظ المدینہ میں گئے۔ عبد اللہ بن مسعودؓ آئے توفیقہ الامت میں گئے۔ عبد اللہ بن عباسؓ آئے تو مفسر قرآن میں گئے۔ اہل بن کعبؓ آئے تو استاذ قراء میں گئے۔ معاذ بن اہل سفیانؓ آئے تو نبی ﷺ کی دعاؤں کے مستحق میں گئے۔

جن عظیم ہستیوں نے بارگاہ رسالت ﷺ سے وہ فیض حاصل کیا کہ خود نبوت ﷺ کا پکارا منی کہ اگر دنیا میں کوئی راہ ہدایت پر گامزن ہونا چاہتا ہے تو میرے صحابہ کے دامن کو تمام لے کا میلائی و کامرانی اس کے زیر قدم ہو گئے۔ جن کی تربیت کرنے کے بعد خود نبوت ﷺ نے اعلان کیا کہ الگوں میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرنا اور اعدائے مشق وطن شدنا کہ جگر کا خون دے کر یہ بولے میں نے پالے ہیں جب ایسی پاک، مقدس، مبارک اور با عزت شخصیات کو پاکستان کی سر زمین پر کھلے عام گالیاں دیئے جانے لگیں اور ایک طبقے نے علامہ رسالت ﷺ کے خلاف زبان طعن و راز کرنا شروع کی اور تحریروں و تقریریں صحابہ اکرامؓ کو کافر، منافق، مرتد، ذہنی اور جنسی کہا جانے لگا تو اب ضرورت محسوس ہوئی کہ ایسی غلیظ تحریروں و تقریر کا راستہ روکا جائے لیکن اس کا رخہ کے لئے کون آگے بڑھے؟ کون ایسے غلیظ زبانوں کو روکے؟ کون ایسی مغلطات پر مبنی تقریروں پر پابندی لگائے؟ کون اپنی جان کو خطرات میں ڈال کر صحابہؓ کی ہستیوں کا دفاع کرے؟ بلاشبہ ہر عزت مند مسلمان صحابہ اکرامؓ کا دل سے احترام کرتا ہے اور رسول اللہ ﷺ کے دامن رسالت سے ولہتہ ہونے والی ایسی مقدس شخصیات کے خلاف بد زبانی برداشت نہیں کر سکتا لیکن صحابہ اکرامؓ کی کردار کش کرنے والا گروہ ایک منظم اور سازشی گروہ تھا دل میں ہر مسلمان کڑھتا تھا کہ صحابہ اکرامؓ کی مقدس شخصیات اب اتنی لاوارث ہو چکی ہیں کہ پورے ملک میں کوئی بھی ان کی ہستیوں کا دفاع کرنے کے لئے آگے بڑھنے کو تیار نہیں کیا صحابہ اکرامؓ کو اسی طرح گالیاں دی جاتی رہیں گی؟ نہیں نہیں نہیں بے عجب کے ایک پس ماندہ علاقے جنگ سے ایک کمزور جسم والا لیکن جرئت مند و بھاری کا نشان علامہ حق نواز جھلمیؒ شہید میدانِ عمل میں آیا اور دشمنان صحابہؓ کو ان کے گروہوں میں جا کر لاکھا کہ اب بہت ہو چکی، صحابہ اکرامؓ کے خلاف بد زبانی حد سے متجاوز ہو چکی، اب مزید برداشت کی گنجائش نہیں ہے اگر ملک بھر میں کوئی فرد بدعقل، ناموس صحابہؓ کے دفاع کے لئے میدان میں نہیں آیا تو دشمن خوش نہ ہو، حق نواز، اگرچہ جہالت کے اعتبار سے کمزور لیکن غیرت دہندہ ہی حیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمنان صحابہؓ کو لوہے کی لکھم چڑھائے گا اور تہم لہازی کرنے والی زبان کو گدی سے کھینچ کر دنیا پر یہ حقیقت واضح کر جائے گا کہ صحابہ اکرامؓ کے وارث مرے نہیں بلکہ زندہ ہیں اور وہ صحابہ اکرامؓ کی عزتوں کا تحفظ کرنا جانتے ہیں۔

جب صحابہ اکرامؓ کی توہین و تذلیل معمول من گئی اور ایران میں طیفی کے انقلاب کے بعد پاکستان میں ایمرانی تحریروں نے عام فروخت اور تقسیم ہونے لگی جس میں صحابہ اکرامؓ کو دنیا کا اڈل ترین گروہ اور اسلام کا دشمن ثابت کرنے کی کوشش کی گئی طیفی اور باقر مجلسی کی کتابیں کشف الاسرار، حکومت اسلامی، حق الایقین، مذکرہ الامت وغیرہ جیسی غلیظ کتب منظر عام پر

آئیں اور اس کفر کا راستہ روکنے کے لئے کسی دینی، مذہبی یا سیاسی جماعت نے اپنی ذمہ داریوں کو محسوس نہ کیا تو بلاخرائبر عزیمت مولانا حق نواز مصطفویٰ شہید نے ۶ ستمبر ۱۹۸۵ کو جنگ کی سر زمین پر سپاہ صحابہ کی بنیاد رکھی اور یہ فیصلہ کر لیا کہ میں جان تو قربان کر دوں گا مگر دشمنان اسلام شیعہ کی ناک میں ٹکلی ڈال کر رہوں گا۔

اگر کوئی دوسری جماعت، تنظیم یا انجمن اس ضرورت کو محسوس کرتی تو دشمنان صحابہ کی زبانِ طعن کو منظم طریقہ سے مد کرنے کی کوشش کرتی تو سپاہ صحابہ کے نام سے کسی جماعت کے وجود میں لانے کی ضرورت نہیں تھی لیکن جب اس ضرورت کو کسی نے محسوس نہ کیا اور دوسری طرف سے صحابہ کرامؓ کے خلاف تحریر و تقریر کے ذریعے ایک طوفانِ بد تمیزی برپا تھا تو اس طوفان کا روکنا ضروری تھا جس کے لئے سپاہ صحابہؓ وجود میں آئی اور اس نے دشمنان صحابہ کی حیثیت متعین کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ صحابہ کرامؓ کے خلاف بد زبانی کرنے والا آج منہ چھپاتا پھر رہا ہے، سپاہ صحابہؓ اسے ہر فورم پر دعوت دیتی ہے کہ وہ اپنا اسلام ثابت کرے لیکن وہ کسی فورم پر آنے کو تیار نہیں، اس لئے کہ ۱۳ صدیوں کی تاریخ میں سپاہ صحابہؓ وہ پہلی جماعت ہے جس نے دنیا پر فساد اور شیعت کا راستہ روکا ہے اور اسے پیچ میدان میں لا کر اپنے لیکن وہ شیعہ کسی بھی فورم پر اپنا ایمان ثابت کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے اور نہ اس میں اتنی ہمت ہے کہ اہل حق کے پہنچنے کو قبول کر سکے۔

### سپاہ صحابہؓ کے مقاصد و اہداف

سپاہ صحابہؓ کی تشکیل کا ہدف اور وجوہات آپ کے علم میں آگئی اس لئے سپاہ صحابہؓ کے اہداف و مقاصد اور مطالبات کا اندازہ لگانا آپ کے لئے کوئی مشکل نہیں پھر بھی ایک جائزہ پیش کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے تاکہ یہ چل سکے کہ سپاہ صحابہؓ کیا چاہتی ہے۔

### پاکستان کو سنی انٹیٹیٹ قرار دیا جائے

اس موضوع پر ہم نے اس کتابچہ میں مفصل بحث کی ہے غور کیجئے برطانیہ میں اس وقت عیسائیوں کے دو فرقے پروٹیسٹنٹ Protestant اور کیتھولک Catholic موجود ہیں اس کے علاوہ بھی ان کے چھوٹے چھوٹے فرقے ہیں لیکن اکثریتی فرقہ پروٹیسٹنٹ ہے لہذا پورے برطانیہ میں اصول کے مطابق ان کا پبلک لاء Public Law اسی فرقے کے عقائد کے مطابق ہے حالانکہ برطانویوں کی مذہبیت بھی آج کے دور میں برائے نام سی ہے چنانچہ خود ملکہ الزبتھ کیتھولک فرقے سے ہے مگر وہ اکثریتی آبادی کے قانون کی پابند ہیں۔ اسی طرح ایران میں اکثریتی قبیلوی شیعہ فرقے سے تعلق رکھتی ہے، وہاں اہل سنت کی واضح آبادی ہے جو ہمیں سے چالیس فیصد کے لٹھ بھگ ہے ان کو پبلک لاء میں تو بھلا کیا حیثیت حاصل ہوگی انھیں اپنی عبادت کے لئے مساجد و مکاتب تعمیر کرنے کی بھی اجازت نہیں انھیں تعصب کی بجلی میں پیسا جاتا ہے۔

وہاں خاصاً شہید عقائد کے مطابق نظام وضع کیا گیا ہے غرض یہ کہ کوئی ملک مذہبی آزادی کے نام سے یہ اعتقاد حرکت کرنے پر تیار نہیں کہ ملک میں دو پبلک لاء نافذ کرے اگر ایسے کیا بھی جائے تو سارا نظام درہم بدھم ہو جائے مذہبی آزادی کا مضمون تو پرسنل لاء میں آزادی ہی ہو سکتا ہے سوچئے کہ ناعاقبت اندیش حکمرانوں نے اہستہ و ابہت کی ۵۰ فیصد آزادی کے عقائد و طرز زندگی کو حقیقی نقطہ کاغذ کس طرح نظر انداز کئے رکھا اور یہاں کس طرح بھانت بھانت کی بولیاں اور رنگ رنگ کے راگ الاپے گئے۔ فرقہ پرستی کے بہوت جس کا خوف ہر ایک حساس آدمی پر سوار ہے اس کا معقول حل اس کے سوا کیا ہے کہ مسلم اکثریت کو مطمئن کرنے کے لئے ان کا پبلک لاء نافذ کیا جائے اور دوسروں کے حقوق کا تحفظ بھی قائم رکھا جائے۔

خلفاء راشدین کے ایام سرکاری سطح پر منائے جانے چاہیں، قومیں اپنے محسنوں اور قوی مذہبی ملی شخصیات کے ایام سرکاری طور پر مناکر ان کے کارناموں کو اجاگر کرنے کا سامان کرتی ہیں جس سے ان کے کارنامے بھی زندہ رہتے ہیں اور اپنی ہفتا بھی اسی میں مضمر ہے خلافت راشدہ کا دور اس کائنات کا نبوی دور کے بعد درخشندہ ترین دور ہے۔ خلفاء راشدین کا طرز حکومت نبوی دور کا ہی نمونہ ہے جو سادگی، رعایا پروری کی بالیدگی سکون و چین کی برزخوں کا عظیم شاہکار دور ہے خلافت نبوی کی زندگیوں کا دنیا کے حکمرانوں کے لئے نمونہ حیات کا درجہ رکھتی ہے ان کی تعلیمات اور مسائل زندگی کی عطر بیزی سے ایک زمانہ منور و معطر ہے۔

ان کی پاکیزہ حیات کے شب و روز انسانی قابلِ فخر اور قابلِ تقلید ہیں ان کی ہفتا اصطلاحات سے غیر مسلموں نے بھی حصہ وافر پایا ان کے کارناموں کو اقوام عالم کی تاریخ میں بڑا امتیازی مقام حاصل ہے غیر مسلموں نے بھی کئے دل سے ان کے کردار کی عظمتوں کے گمن گائے ہیں۔

پاکستان جیسی نظریاتی مملکت میں سوائے عاشورہ محرم کے جبکہ اسے بھی غلط رنگ دیکھ لیا اور اس میں کئی آمیزش کر کے حضرت حسین علیؑ کی شہادت کے طور پر منایا جا رہا ہے باقی تمام خلفاء کرامؓ کے ایام جیسے دو عمارے درختی نہیں نظر انداز ہیں۔

سپاہ صحابہؓ کا مقصد یہ ہے کہ ان کے سترے دور کے کارناموں سے قوم کو آشنا کرنے کے لئے ان کے ایام سرکاری طور پر پوری ذمہ داری سے منائیں جائیں

## خلفائے اسلام کے ایام وفات و شہادت

☆	حضرت سیدنا ابو بکر صدیق	۲۲ / جمادی الثانیہ ۱۳ھ
☆	حضرت سیدنا عمر فاروق	یکم محرم الحرام ۲۳ھ
☆	حضرت سیدنا عثمان غنی	۱۸ / ذی الحجہ ۳۵ھ



۲۱ / رمضان المبارک ۱۴۰

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ

☆

۲۲ / رجب المرجب ۱۴۰

حضرت سیدنا امیر معاویہ

☆

شیعہ کے ماتمی جلوسوں پر پابندی ہونی چاہئے اس وقت ایران، شام، عراق اور لبنان کے بعض صوبوں میں کباری کے 55 سے 60 فیصد تک کا مذہب شیعہ ہے۔ ان تمام ممالک میں عاشورہ عرم میں ماتمی جلوسوں کی کہیں بھی روایت نہیں حالانکہ یہ ممالک شیعہ کا گڑھ تصور ہوتا ہے پھر خود شیعہ مذہب میں عزنی داری کے لئے جلوسوں اور پیٹنے پٹانے کا تصور سرے سے موجود ہی نہیں نامعلوم یہ غلط رسم اور فتنہ سامانیوں کی آماجگاہ میں کیسے مذہب کا اہم حصہ اور جزو لاینفک بن گئی شیعہ کے ماتمی جلوس ہر سال مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے لئے حولناک مسائل و مصائب کا پلندہ لے کر آتے ہیں جو پشاورہ پھوڑ جاتے ہیں اس سے حکومت اور عوام بھی تک بےکدوش نہیں ہو پاتے کہ نیا عرم ایک نئی لہر لے آتا ہے۔ ان خیرہ دار آتش بیا مسلح جلوسوں میں اسلام کی مقدس ہستیوں پر خمر اعبازی کی جاتی ہے مسجد کی سہر حستی کی جاتی ہے شاموں اور پاتا خمر راہیں آلام کا ایک پڑا گرائی چلی جاتی ہے۔

حکومت اگر فرقہ واریت اور تفرقوں کے بیچ اکٹھا نا چاہے تو ان جلوسوں کو جن کا مذہب اخلاق، قانون و شرافت سے کوئی تعلق نہیں فوری بند کر دے ایک سرے کے مطابق ۱۹۳۷ء سے لیکر آج تک عرم الحرام کے دوران ٹٹنے والے مسلح ماتمی جلوسوں کی وجہ سے جو شیعہ خنی لسادات ہوئے ہیں یا جو لوگ اس قسم کی توہین کی نذر ہو کر ہلاک ہوئے ان کی تعداد تقریباً ۱۵ لاکھ ہے اور ستر ہزار زخمی ہوئے اس کے علاوہ لاکھوں آؤرڈ کا مسئلہ پیدا ہوتا رہا مقدسات میں تین لاکھ سے زائد افراد کی گرفتاریاں ہوئیں اور کڑوں روزے کی جائیدادیں و املاک چلے ہوئیں جبکہ یہ جلوس شیعوں کی فکر میں بھی عبادت نہیں شرافت ہیں سپاہ مصلحہ کا موقف یہ ہے کہ یہ بند کر دیئے جائیں تاکہ جس کم جہاں پاکہ ورنہ انہیں انکی عبادت گاہوں تک محدود کر دیا جائے۔

### شیعہ کو غیر مسلم اقلیت قرار دینا

- ۱۔ سپاہ مصلحہ ملک میں قرآن و سنت کے منکرین قرآن مقدس کو فرسودہ و تحریف شدہ یا بیحد و عمر کی تبدیل کردہ ایک غیر معتبر کتب قرار دینے والے ختم نبوت ﷺ کے منکرین اپنے بھاء ناموں کو نبیوں کے لوصاف کے حامل بھہ بعض انبیاء سے بھی افضل و ترمانے والے صحابہ اگر اشد الملو بہ طور اسماء المؤمنین کو سب بازی کرنے والے حد، تفرید، خرماء، جیسی قبیح باتوں کا اسلام کے مقدس دامن پر دھبہ ڈالنے والے شیعہ کو قانونی و آئینی کا فر قرار دلوانا چاہتی ہے۔
- ۲۔ مذہب حقہ کے حلیم شدہ اصولوں میں سے کسی کی نفی کرنے والے یا قرآن و حدیث کی روشنی میں امت کے مسلم اصولوں سے انحراف یا سویل کر کے امت کے اٹلے کو نا قابل اعتبار ٹھیرانے والے خیر القرون پر عدم اتحاد کا نظریہ رکھنے والے گمراہ فرقوں کا نمائندہ اور ان جیسی گمراہ کن تحریکوں کے خلاف سد سکندری تھا۔



## نظام خلافت راشدہ کا احیاء

چالیس سال قوموں کو اپنی قسمت کی تبدیلی کے لئے بڑی سہلت ہوتی ہے مگر اس قوم نے اپنی اثاث سے غفلت برد کر ملک کی قسمت بنانے کی بجائے ٹھکانے کے طور طریقے اپنائے رکھے۔ اسلام کا نعرہ دے کر جس قوم کو بنائے پاکستان میں خون پیش کرنے اپنی جاہلیاں و بد بائیاں دیکھنے، لٹنے پٹنے، اپنی ہنسی مٹائی املاک چھوڑنے پر آمادہ کیا گیا تھا اس کی ایک عظیم اکثریت اسلامی نظام کی خطر ترستی جا چکی ہے اور باقی ماندہ مایوسی کے دور اس پر کھڑی ہے جبکہ نئی نسل کو اور ہی قسم کی تھل تسلیاں دی جا رہی ہیں کبھی اسلامی نظریاتی کونسل کبھی مشاورتی کمیٹیاں اور اسلام کھلائل نیا ایڈیشن نکال کر ایک اور فتنہ کھڑا کیا جاتا ہے۔

فضل الرحمن نامی ایک مذہب دشمن کو قوم پر مسلط کیا گیا غلام احمد پرویز کے زوالے نظریات کو اصلی اسلام قرار دینے کی سعی کی گئی۔ حکمرانوں نے اسلام، قرآن، عشق رسول ﷺ کے دعوؤں اور اخباری اور دیگر ذرائع لبلاغ و بیانی کی تیسروں کے ذریعے اس پچاس سال کے عرصے میں اسلام کے ساتھ مذاق کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ کا خصوصی رحم ہو کر نہ ہوتا اور اہل حق علماء صلحاء اور مبلغین کی کادشیں سداوت نہ ہوتیں تو شاید پاکستان میں حقیقی اسلام کی شکل بھی مسخ ہو چکی ہوتی اور "حاکمید ہن" ہم مذاہب الہی کے حقدار قرار پاتے مگر حال مقصد یہ ہے کہ اگر پاکستان میں حقیقی اسلامی نظام عدل جسکی عملی نفاذ کی شکل خلفاء راشدین کے سنہری، روحانی اور ایمانی دور میں ہے کو نشان منزل قرار دیا جاتا اور مخلصانہ نفاذ کی کوشش کی جاتی تو جو صورت حال اب ہے ایسی ہرگز نہ ہوتی مگر یہاں تو کھیل ہی عجیب طرح کے کھیلے گئے جن میں خشیات اور دیگر حرام ذرائع کو فروغ ملا جبکہ یہاں شراب خانے، قہر خانے، نیل خانے، عقوق خانے اور اسلحہ خانے تعمیر ہوتے رہے۔ اب بھی جب تک پورے خلوص سے نظام خلافت راشدہ جسے نظام شریعت حکومت الہیہ نظام مصطفیٰ ﷺ وغیرہ کے مختلف ناموں سے یاد کیا جاتا ہے نافذ نہ کیا گیا تو ملک کی جو حالت ہے اس میں خیر و برکت اور امن و امان کی امید محض دایہ ہوگا۔ سپاہ صحابہ کا یہ مطالبہ ملک کی بقاء کا مطالبہ ہے اور یہ سپاہ صحابہ ہی کا نہیں سب مسلمانوں کا نصب العین ہونا چاہیے۔

## غیر ملکی مداخلت اور مذہبی جانبداری ختم کرنا

پاکستان کی تاریخ میں آزادی کے باوجود غیروں کی مذہبی، تمدنی، اخلاقی اثر پذیری نے ہمیشہ ہم پر ڈیرے بٹھائے رکھے ہندو سے آزادی کے باوصف ہندو نہ رسوم ابھی تک اس طرح موجود ہیں وہی وہی دیوالی وغیرہ کی نقل، سحر، گاہنا، چنگ بازی، ہندی وغیرہ۔ انگریز کی نقلی قیامت و لباس اور وضع قلع میں اور رہن سکن میں

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہندو یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کر شرمائیں ہندو

ملک میں کسی دوسرے ملک کے سفارتخانے کی مداخلت ہے جا میں ایرانی سفارتخانہ سب سے بڑی لے گیا ہے ایرانی

سفارتخانہ ثقافتی پروگراموں کی آڑ میں رافضی تہذیب کو عام کرنے کی کوشش میں رہتا ہے۔ فارسی زبان کی ترویج کے عنوان سے "خانہ فرہنگ ہائے ایران" نے پشاور، کراچی، لاہور، پنڈی، ملتان، بھالپور، حیدرآباد میں بلاے بلاے مرکز کھول رکھے ہیں۔ مگر حقیقی مقصد جواب بخشی نہیں رہا۔ ایرانی اسلحہ پہچانا اور قابل اعتراض سرگرمیوں پر پردہ پوشی اور ناقابل برداشت قسم کے لڑچکر کی تقسیم ہے۔ لاکھوں روپے شیعہ ذاکرین، مدارس، مکاتب اور اداروں کو دیا جاتا ہے جس کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔ ایرانی تخریب کاروں کی سرگرمیوں کی خبریں آئے دن اخبار میں آتی رہتی ہیں جو ہمارے ان خیالات کا تین ثبوت ہیں۔ ۱۹۹۵ء میں بے نظیر حکومت کی مدد پر طرفی کے بعد بے نظیر حکومت کے وزیر داخلہ نسیر اللہ خان باہر کا اثر و بھج اور دوسرے اخبارات میں شائع ہوا جس میں انہوں نے کہا کہ "شیعوں کی تمام تنظیموں کو اسلحہ ایران اور اقراہم کرتا ہے ایجنسیوں کے پاس اس بات کے ثبوت موجود ہیں اور سنہوں کی جماعتوں کو ہر دن ممالک سے کوئی امداد نہیں آتی"۔ لہذا سپاہ صحابہ کا یہ جائز مطالبہ ہے کہ ایرانی سفارتخانوں کی قابل اعتراض سرگرمیوں کو سفارتی آداب کا پابند کیا جائے۔

## قومی اعزازات اعیان امت کے نام معنون ہونے چاہئیں

ملک میں بہادری و جرات صرف حضرت علیؓ تک محدود کر دینا صحیح نہیں کیا حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان ذی النورینؓ، ابو عبیدہ بن جراحؓ، سید الشہداء حضرت امیر حمزہؓ، حضرت خالد بن ولیدؓ، طلحہؓ، زبیرؓ وغیرہ میں سے کوئی اس قابل نہیں سمجھا جاسکتا کیا یہ ہمارے ہی ہیروؤں نہیں ہیں ان کے نظرائے انداز کرنے کی کیا وجہ ہے فوجی نہیں تو سول اعزازات کو ان حضرات کے ناموں سے نسبت دی جاسکتی ہے اس لئے یہاں بھی سپاہ صحابہ کا موقف یہ ہو گا کہ تمام امتیازی اوصاف کے متغیرات و اعزازات نبی کریم ﷺ کے اہباء و اصحاب کی طرف منسوب کر کے اہمیت کی حق رسی کی جائے اور ہمارے مذہبی شخص کو مثال کے روش ترک کی جائے۔

## انبیاءؑ صحابہ کرامؓ الہیت عظام کے گستاخ کو سزائے موت ہونی چاہیے

یہ اتنا بدیہی و مسلمہ اخلاقی و عقلی اور مذہبی اصول ہے جس کا کوئی بھی انسان انکار نہیں کر سکتا جو ذوات مقدسہ ہمارے ایمان کا حصہ ہیں اور جن پر ہماری مذہبی شخص کا مدار ہے ان کی حیثیت کا ہی سرے سے انکار کر دیا جائے انہیں گالی دینی جائے ان کے ہی ایمان کا انکار کر دیا جائے انہیں برا بھلا کہنا یہ کہ جائز بھلائی کا ثواب اور اول درجہ کی نیکی تصور کیا جائے اس قسم کے نغفہ نظر کے گھناؤنا پن پر بھلا کسی کو شک و شبہ کی گنجائش ہے ہمارا نظریہ یہ ہے کہ انبیاءؑ، خلفاء راشدینؓ، صحابہ کرامؓ و الہیت ازواج مطہراتؓ کی ذوات قدسیہ کی عزت و حرمت بلا کسی امتیاز و ترتیب کے قانوناً محفوظ قرار دی جائے اور دریدہ دہن، سب اور گستاخ کے لئے سزائے موت یا عمر قید تجویز کی جائے اس میں کسی رعایت کی گنجائش نہ رکھی جائے۔

حاصل گفتگو :-

آخر میں تمام شعبہ ہائے زندگی اور تمام مکاسب فکر سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں سے گزارش ہے کہ سپاہ صحابہؓ کے موقف اور مشن کو غیر جانبدار اور لٹھ سے دل و دماغ کے ساتھ سوجھیں اور فیصلہ کریں کہ کیا سپاہ صحابہؓ کے مطالبات ناجائز ہیں؟ اور کیا سپاہ صحابہؓ دہشت گرد و جماعت ہے یا کیل صحابہؓ؟ سپاہ صحابہؓ نے اپنے چار مرکزی قائدین جن میں بانی سپاہ صحابہؓ علامہ حق نواز جھٹوی شہیدؒ علامہ ایثار القاسمی شہیدؒ علامہ ضیاء الرحمن فاروقی شہیدؒ اور علامہ شعیب ندیم شہیدؒ اور سینکڑوں کارکنوں کی شہادت اور دیرینہ درجن سے زائد مولانا محمد اعظم طارق پر قاتلانہ حملوں تک کا بدلہ لینے کی بات نہ کی۔ الحمد للہ سپاہ صحابہؓ وہ کام کر رہی ہے جو اللہ رب العزت نے قرآن میں کیا اور نبی کریم ﷺ نے کیا اور امت کو کرنے کی ہدایت فرمائی یعنی دفاع صحابہؓ اکرم۔

حدیث نبوی ﷺ: اے علیؓ - میری امت میں ایک کردہ ہو گا جو لڑائی کی محبت کا دعویٰ کرے گا۔ (صحابہ پر) طعن و تشنیع ان کی علامت ہو گی۔ ان کو راضی کہا جائے گا۔ ان سے جنگ کرنا کیونکہ وہ مشرک ہونگے۔

سپاہ صحابہؓ پاکستان صحابہؓ اکرامؓ کی عظمت جو کہ درحقیقت اسلام کی عظمت ہے اس کا دفاع اور پرچار کر رہی ہے۔ اگر آپ سمجھتے کہ سپاہ صحابہؓ کا موقف حق پر مبنی ہے تو اس کا ساتھ تمام تفرقات اور فردی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیجئے اگر آپ سپاہ صحابہؓ کے کارکن نہیں بن سکتے تو کم از کم اس راہ میں رکاوٹ بھی نہ بنیں اور کسی نہ کسی درجہ میں تعاون کریں انشاء اللہ آپ کے لئے یہ کام روز آخرت نبی کریم ﷺ، صحابہؓ اکرامؓ اور اہل عائشہ صدیقہؓ کے قریب ہونے کا سبب بنے گا۔ انشاء اللہ ثم انشاء اللہ

آپ جس نوعیت کا تعاون کرنا چاہیں یا مزید تفصیلات چاہیں تو مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔  
جامع مسجد صدیق اکبرؓ محمدی (ککھڑ) چورنگی ہار تھہ کراچی۔

## سپاہ صحابہؓ کے مطالبات

(۱)۔ شیعہ کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔

(۲)۔ ناموس صحابہؓ و اہل بیتؑ کو آئینی اور قانونی تحفظ دیا جائے۔

(۳)۔ نظام خلافت راشدہ نافذ کیا جائے۔

(۴)۔ صحابہ اکرامؓ خلفاء راشدینؓ اور اہمات المؤمنینؓ کی تکفیر کرنے والے کو سزائے موت دی جائے۔

(۵)۔ صحابہ اکرامؓ کے خلاف ہر قسم کی تحریمی و تقریری سبوتاژی پر مکمل پابندی لگادی جائے۔

(۶)۔ پاکستان کو سنی اسٹیٹ قرار دیا جائے۔

(۷)۔ خلفاء راشدینؓ کے ایام پر سرکاری تعطیل کی جائے۔

(۸)۔ ایران کے سفارتی اداروں کی پاکستان کے اندر معاملات میں مداخلت بند کرائی جائے۔

(۹)۔ شیعہ کے ماتمی جلوسوں کو عبادت خانوں تک محدود کیا جائے۔



شیعیت کی اسلام دشمنی اور کفر کو سمجھنے کے لیے

امیرِ عزیمت مولانا حق نواز جھنگوی شہید رحمہ

مندرجہ ذیل کیٹیں ضرور سنیں

۱۔ آگ اور شعلے

۲۔ حقیقت مذہب شیعہ

۳۔ دردِ دل

۴۔ چھ لاکھ کا انعام

۵۔ آگ ہی آگ

اس کے علاوہ مولانا ضیاء الرحمن فاروقی شہید

کی تاریخی دستاویز "کا مطالعہ بھی کیجئے"

# یا اللہ مدد

اذا رايتم الذين يسبون اصحابي فقولوا لعنة الله على شرکم  
جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو میرے اصحاب کو گالیاں بکتے ہیں تو تم یوں کہو  
تمہارے شر پر اللہ کی لعنت ہو (مشکوٰۃ)

## راہزن کی پہچان

دنیا میں اگر رہنا ہے تو کچھ پہچان پیدا کر  
لباس خضر میں اکثر راہزن بھی ہوتے ہیں

SIPAH-E-SAHABA STUDENTS (N.E.D University Unit)

Contact: Jamia Masjid Siddiq-e-Akber

Muhammadi (Nagan) Chorangi , North Karachi.

Tel # 6987290, 6905229